پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

پیما سیکرٹریٹ۔دوسری منزل' شالیمار سنٹر' ایف ایٹ مرکز' اسلام آباد۔فون نمبر 2261943' فیکس 2857132

کورونا مریضوں اور اموات میں تیزی سے اضافہ متوقع ہے

علماء مساجد میں نماز باجماعت سے متعلق رائے پر نظر ثانی کریں، حکومت لاک ڈاؤن میں سختی لائے: پیما

پریس ریلیز: 22/اپریل 2020ء

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ لاک ڈاؤن میں نرمی کی بجائے بازاروں اور دیگر رش والے مقامات پر باہمی فاصلہ رکھنے کے لیے اقدامات کو یقینی بنائے۔اور علماء کرام سے اپیل کی ہے کہ وہ مساجد میں نماز باجماعت کی ادائیگی سے متعلق اپنی رائے پر نظر ثانی کریں۔

ایک بیان میں پیما کے مرکزی صدر پروفیسر محمد افضل میاں نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں میں پاکستان میں کرونا کے مریضوں کی تعداد اور اموات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اس کی ایک وجہ تو کرونا ٹیسٹ کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے لیکن اب ثابت ہو چکا ہے کہ یہ مرض صرف بیماروں سے ہی نہیں بلکہ اُن بظاہر صحت مند افراد سے بھی پھیلتا ہے جن میں کرونا وائرس موجود ہوتا ہے لیکن علامات نہیں ہوتیں۔

انہوں نے حکومتی اعداد و شمار کی روشنی میں یہ خدشہ ظاہر کیا کہ آئندہ چند ہفتوں میں اس کے مریضوں میں بہت تیزی سے اضافہ ہوگا اور اس کے ساتھ اموات بھی اتنی بڑھ جائیں گی جس کا شاید آج ہم تصور بھی نہیں کر پا رہے۔اس سے بچاؤ کا واحد طریقہ ایک دوسرے سے فاصلہ رکھنا ہے جسے سماجی دوری بھی کہا جاتا ہے۔

انہوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ لاک ڈاؤن میں نرمی کے فیصلے پر دوبارہ نظر ثانی کی جائے اور بازاروں اور دوسری ایسی جگہوں میں آپس میں فاصلہ رکھنے کو یقینی بنانے کے اقدامات کیے جائیں، جہاں رش کا امکان ہوتا ہے۔

انہوں نے علمائے کرام حضرات سے بھی اپیل کی کہ معروضی حالات کے پیش نظر مساجد میں عبادات کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور مساجد کو کھلا رکھتے ہوئے، فرض نمازوں کی ادائیگی کے لیے پہلے کی طرح، صرف مسجد کے مقیم عملے تک محدود کر دیا جائے اور عام نمازیوں کو گھر پہ نماز پڑھنے کی تلقین کی جائے۔اس طرح مساجد میں نماز بھی ادا ہوتی رہے گی اور عام افراد کے بیمار ہونے کو بھی روکا جا سکے۔#

جاری کردہ

عبدالودود

میڈیا کوآرڈی نیٹر، پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن

0332-5564935